© rasailojaraid.com

احمد شکیل میاں (واشنگٹن)

صدر پرویز کی امریکہ میں قادیانیوں کے اجتماع میں شرکت

لاطینی امریکہ کے دورے کے بعد پاکستان کے فوجی حکمران جنرل پرویز مشرف، صدر بش کے ساتھ پون گھنٹے کی ملاقات کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچے تو صدر بش نے بڑی گرم جوشی کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ صدر بش کے ساتھ مختصر سی ملاقات کے بعد صدر پرویز نے مستعفی ہونے والے وزیر خارجہ کولن پاول کے ساتھ بھی ملاقات کی اور انہیں اپنے بیوی بچوں سمیت پاکستان آنے کی دعوت دی۔ کولن پاول کے ساتھ ملاقات کے بعد صدر پرویز مشرف مقامی کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر مبشر احمد کے گھر تشریف لے گئے۔ جہاں ان کے علاوہ چار سو کے قریب دوسرے مہمان بھی موجود تھے۔ چونکہ ڈاکٹر مبشر احمد کا تعلق جماعت احمدیہ (مرزائی جماعت) سے ہے۔ اس لیے مہمانوں کی اکثریت احمدیوں (مرزائیوں) کی تھی۔ بھارتی احمدیوں کی ایک کثیر تعداد بھی اس دعوت میں مدعو تھی اور اتنے بھارتی احمدی واشنگٹن کی کسی پاکستانی تقریب میں اس سے پہلے نہیں دیکھے گئے۔ جماعتِ احمدیہ کی لیڈرشپ بھی آئی تھی۔

ڈاکٹر مبشر احمد، چودھری شجاعت حسین کے خصوصی معالج بھی ہیں اور واشنگٹن میں ان کے میزبان بھی۔ ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ سعدیہ چودھری وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی کی مشیر تعلیم ہیں اور اس دعوت کی میزبانی کے لیے خصوصی طور پر لاہور سے واشنگٹن تشریف لائی ہیں۔ پاکستان کی خاتون اوّل صہبا پرویز کے ساتھ رشتہ داری کا دعویٰ کرنے والی سعدیہ چودھری واشنگٹن میں ایک بے باک، انتہائی فیشن ایبل اور لبرل خاتون کی شہرت رکھتی ہیں اور واشنگٹن ایریا میں کئی فیشن شو کروا چکی ہیں۔ لبرل اور سیکولر طبقہ میں وہ بڑی روشن خیال تصور کی جاتی ہیں۔

کسی پاکستانی سربراہ مملکت کا امریکہ میں ایک پرائیویٹ شہری کی دعوت میں اس طرح شرکت کرنا ایک غیر معمولی واقعہ ہے اور واشنگٹن میں اس پاور لنچ کے متعلق چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ لنچ کی اس دعوت میں اگرچہ انڈین اور دوسرا غیر ملکی میڈیا مدعو تھا لیکن مقامی پاکستانی میڈیا کو بری طرح نظر انداز کیا گیا اور اگر ایک آدھ پاکستانی صحافی اس دعوت میں نظر آیا بھی تو وہ بھی وہاں ڈاکٹر صاحب کا ذاتی دوست ہونے کی وجہ سے مدعو تھا نہ کہ پاکستانی صحافی ہونے کی حیثیت سے۔ ڈاکٹر مبشر احمد کہتے ہیں کہ انہوں نے صحافیوں کے دعوت نامے ایمبیسی حکام کو بھجوا دیئے تھے اور اگر ایمبیسی حکام نے یہ دعوت نامے آگے صحافیوں کو نہیں دیئے تو اس میں ان کا کیا قصور ہے۔ ڈاکٹر مبشر احمد کے لنچ کے دعوت نامے صحافیوں کو پہنچانے کی ذمہ داری مشتاق ملک کو سونپی گئی لیکن انہوں نے یہ ذمہ داری بالکل نہیں نبھائی اور ایک بھی صحافی کو کال نہیں کیا گیا۔ ڈاکٹر مبشر احمد کے گھر کھانے سے پہلے چودھری شجاعت اور جنرل پرویز مشرف کے درمیان بند کمرے میں ایک ملاقات ہوئی۔ (مطبوعہ: ''تکبیر''۔ ۱۵ر دسمبر ۲۰۰۴ء)

© rasailojaraid.com